بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دین کا جامع تصور

اسلام صرف مذہب ہے یا دین ہے

Fb.com/Nukta313

اسلام کا مفہوم

لغوی معنی: گردن جھکانا، سر تسلیم خم کرنا، فرماں برداری کرنا، حوالے کردینا

To Surrender, To submit

(البقرہ:131، 112۔النساء:125۔الصفّٰت:103)

اصطلاحی معنی: ایک مکمل ضابطہ حیات۔ A complete Code of life
یعنی دین جس میں زندگی کے تمام گوشوں میں اللہ کی فرماں برداری اختیار کی جائے۔
(آل عمران:19، المائدہ:3

مذہب کا مفہوم

لغوی معنی: روش، طریقہ، پناہ گاہ، اعتقاد

اصطلاحی معنی:

- ایسی باتوں کا مجموعہ جنہیں انسان بعض فطری سوالات کے جوابات یا ماحول کے زیر اثر اختیار کرنے پر مجبور ہوتا ہے
- انسان کی شخصی، ذاتی اور نجی زندگی سے متعلق عقائد، عبادات، رسومات۔
- فقہی آرا کے لئے بھی لفظ مذہب استعمال کیا جاتا ہے مثلا: مذہب حنفی، مذہب شافعی

Fb.com/Nukta313
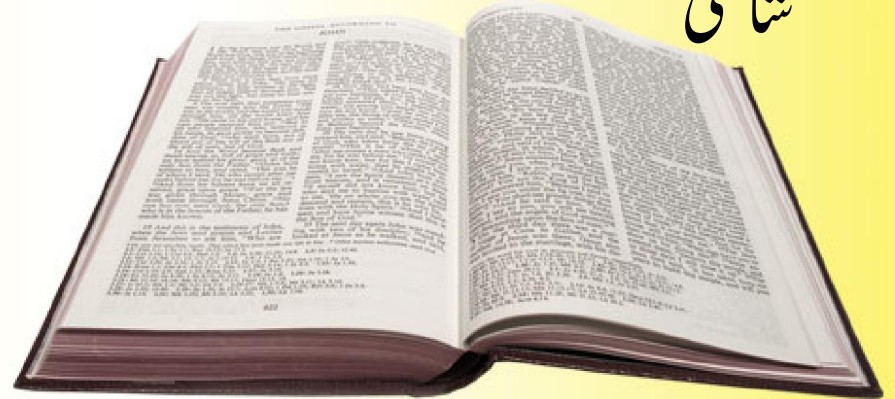
دین کا معنی

لغوی معنی:

1۔ بدلہ، جزا، سزا: مالك يوم الدين(فاتحہ3)۔

2۔ قانون/ضابطہ: مَاكَانَ لِيَأْخُذَ اَخَاهُ دِيْنُ الْمَلِكِ(یوسف76)

3۔ نظام: يَكُونُ الدِينُ كُلُه لله(انفال39)۔

4۔ اطاعت: اَلَا للهِ الدِّيْنُ الخَالِص (زمر3)

بدلہ اچھا بھی ہوتا ہے اور بُرا بھی، کب اچھا ہو گا اور کب بُرا ہو گا اس کے لئے قوانین ہیں۔اس لئے دین کا لفظ **قانون** کے معنی میں بھی استعمال ہوا۔ کوئی قانون لاگو نہیں ہو سکتا جب تک نظام نہ ہو،اس لئے دین کا لفظ **نظام** کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے۔اور کوئی نظام اس وقت تک نظام نہیں جب تک اس کی اطاعت نہ کی جائے اس لئے دین کا معنی **اطاعت** بھی ہے۔
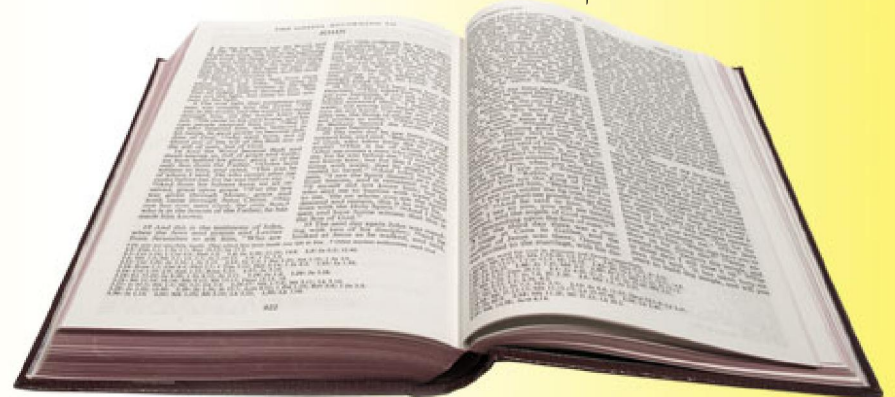
دین کا مفہوم

کسی ہستی کو **قانون** ساز مان کر اس کے بنائے ہوئے **نظام** کی اس سے **بدلے** کی توقع میں **اطاعت** کی جائے تو یہ اس ہستی کا **دین** کہلائے گا۔

اگر بادشاہ کو
قانون ساز مان
کر اس کی اطاعت
کی جائے تو یہ
دین الملک ہے۔

اگر عوام کے منتخب کردہ
نمائندوں کو قانون ساز
مان کر ان کے وضع کردہ
قوانین کی اطاعت کی جائے
تو یہ **دین جمہور** ہے۔
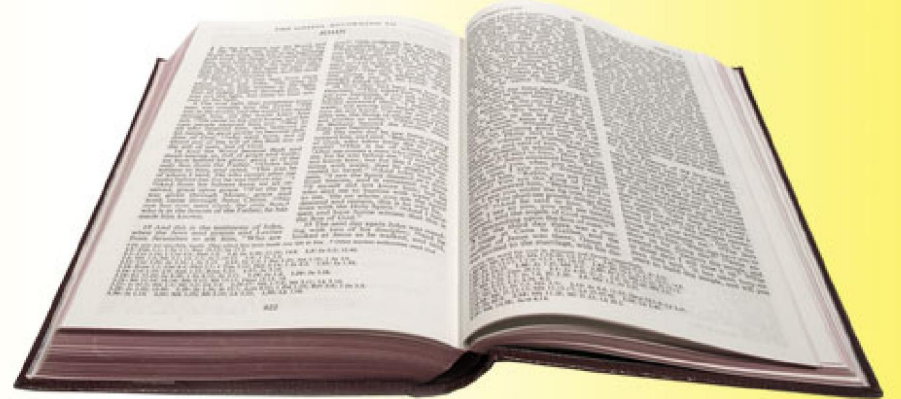
اگر اللہ کو قانون
ساز مان کر اللہ کے
قوانین کی اطاعت
کی جائے تو یہ
دین اللہ ہے۔

اسلام مذہب ہے یا دین۔؟

قرآن وحدیث میں اسلام کے لئے مذہب کی نہیں بلکہ دین کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے، اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے، کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے تمام گوشوں سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاِسْلَامُ (آل عمران 19)

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ
وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (مائدہ 3)

ھُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَهٗ
عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ (صف)

نظام کیا ہے۔۔؟

انسانی زندگی کے دو گوشے ہیں۔

1۔ انفرادی زندگی

2۔ اجتماعی زندگی

1۔انفرادی زندگی کے تین حصے

1۔ عقائد :	توحید، رسالت، آخرت
2۔ عبادات :	نماز، روزہ، زکوۃ، حج
3۔ رسومات :	عقیقہ، نکاح، تجہیز و تکفین

انسان اپنے عقیدے کے مطابق شکر کے طریقے اختیار کرتا ہے جسے عبادات کہا جاتا ہے۔
اور اپنے عقیدے کے مطابق ہی خوشی غمی کی رسومات ادا کرتا ہے۔

انسانی زندگی کے دو گوشے ہیں۔

۱۔ انفرادی زندگی　　۲۔ اجتماعی زندگی

2۔اجتماعی زندگی کے تین حصے

1۔معاشرت　　2۔معیشت　　3۔سیاست

مرد عورت کی شادی سے خاندان بنتا ہے، پھر خاندانوں سے معاشرہ بنتا ہے۔لہٰذا ایک **معاشرتی نظام** ہونا چاہیے۔

پھر معاشرے میں لین دین ہوتا ہے۔اس لین دین کے مسائل کو حل کرنے کے لئے **معاشی نظام** ہونا چاہیے۔

پھر معاشرے میں اختیارات کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے، تعلیم، تربیت، تحفظ، امن وامان وغیرہ کے مسائل بھی ہوتے ہیں۔لہٰذا اس کے لئے **سیاسی نظام** ہونا چاہیے۔

موجودہ نظام (سیکولر)

انفرادی زندگی:۔

مکمل آزادی، جیسے چاہیں عقیدہ رکھیں۔
جیسے چاہیں عبادت کریں
جیسے چاہیں رسومات ادا کریں۔

اسلامی نظام

انفرادی زندگی:۔

محدود آزادی، خاص عقائد
خاص عبادات
خاص رسومات

موجودہ نظام (سیکولر)

اجتماعی زندگی
معاشرت

آزادی۔

مرد عورت ہر اعتبار سے برابر، مکمل آزادی، ہم جنس پرستی، زنا بالرضا کی بھی اجازت۔

معیشت

ملکیت۔

میرا مال، میری مرضی۔ جیسے مرضی کماوں جیسے مرضی خرچ کروں۔ سود، جوا، اور انشورنس

سیاست

جمہوریت:

عوام پر، عوام کی حکومت، عوام کے ذریعے۔

اسلامی نظام

اجتماعی زندگی
معاشرت

خالق اللہ، بندوں کے لئے مساوات۔ محدود آزادی، مرد عورت ہر اعتبار سے برابر نہیں بلکہ الرجال قوامون علی النساء۔ ناجائز تعلقات کی اجازت نہیں۔

معیشت

مالک اللہ، بندوں کے لئے امانت۔ سرمایہ دار خون نہیں نچوڑے گا۔

اللہ کا مال اللہ کی مرضی۔ نہ کمانے میں مرضی نہ خرچ کرنے میں مرضی۔ سود، جوا، انشونس حرام ہے۔

سیاست

حاکم اللہ۔ ان الحکم الا اللہ

بندوں کے لئے خلافت

ایک انسان دوسرے کا غلام نہیں۔

Fb.com/Nukta313

مذاہب

عبادات

انسان آزاد ہے، جب، جس طرح، جس کو
چاہے پوجے۔ جس طرح نماز، روزہ،
زکوۃ، حج عبادات ہیں اسی طرح بت پرستی
بھی ایک عبادت تصور کی جائے گی

عقائد

ہر فرد آزاد ہے جو چاہے عقیدہ رکھے
ایک اللہ کو مانے یا بہت سے خدا مانے
اس کا ذاتی معاملہ ہے کسی دوسرے کو
دخل دینے کی اجازت نہیں ہے

رسومات

انسان آزاد ہے جس موقع پر جو
رسومات چاہے ادا کرے

انفرادی زندگی

دین جمہور
(سیکولرازم)

اجتماعی زندگی

سیاست

آئین اور اجتماعی ریاستی قوانین
کثرت رائے سے بنائے جائیں گے
کسی مذہب کو اجتماعی معاملات میں
دخل دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

معیشت

ہر شخص اپنی دولت کا خود مالک ہے اور آزاد
ہے جس طرح چاہے خرچ کرے، سودی
لین دین، جوا اور سٹہ میں سے جسے پارلیمنٹ
جائز کہے وہ جائز ہوگا۔

معاشرت

مرد و عورت ہر لحاظ سے برابر ہیں۔ جب

کسی مذہب کو معاشرے کے اجتماعی معاملات میں مداخلت کی اجازت نہیں ہے

Fb.com/Nukta313

دین اسلام

(ان الدین عند اللہ الاسلام) (آل عمران: 19)

Fb.com/Nukta313
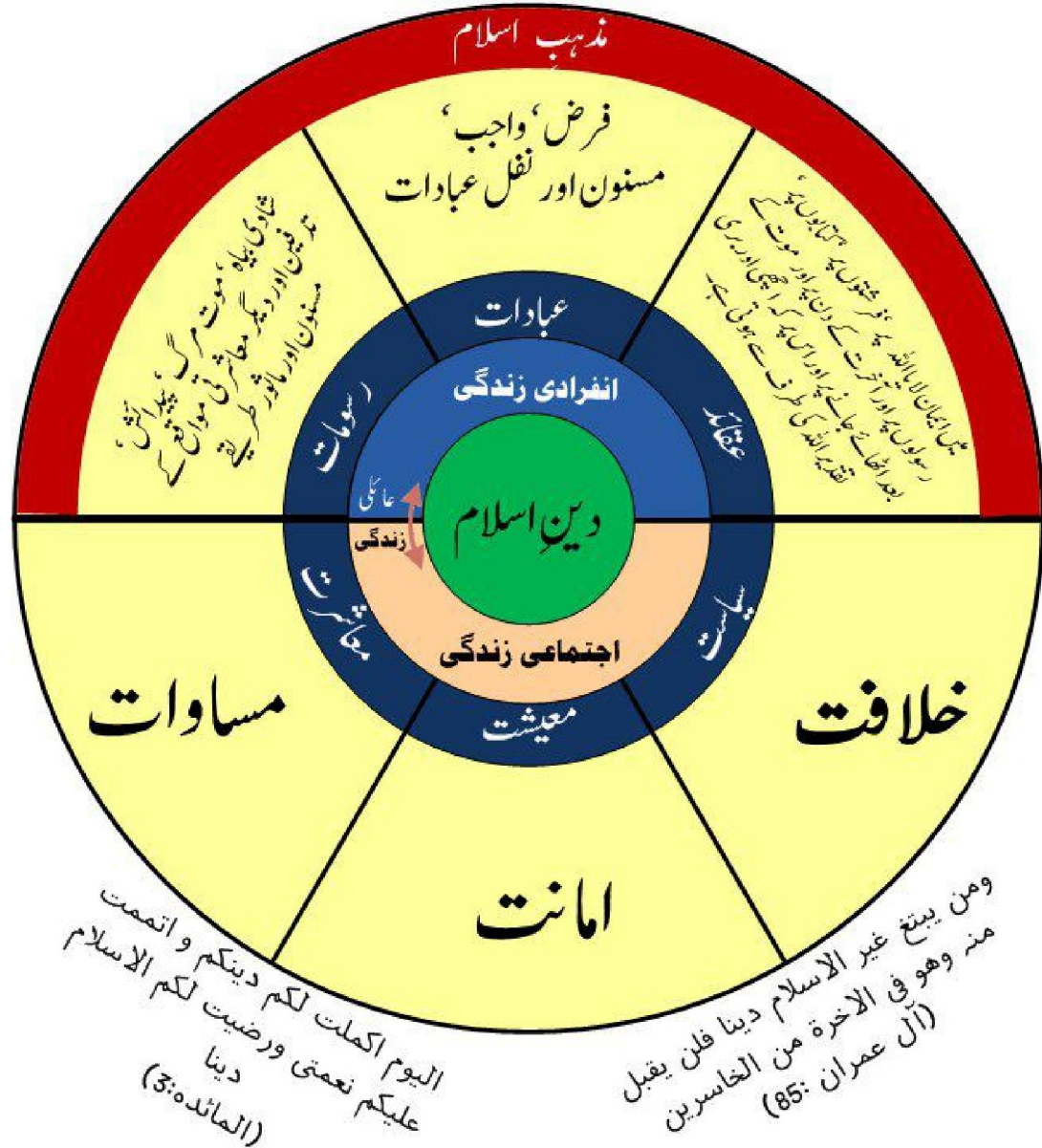
زمینی حقائق

اللہ کے نزدیک تو دین صرف اسلام ہی ہے لیکن اس وقت دنیا میں غالب تصور سیکولرازم کا ہے۔ اس کے تحت افراد انفرادی زندگی میں مختلف مذاہب پر عمل کر سکتے ہیں لیکن اجتماعی زندگی میں اللہ کے احکامات کو سند یا ذریعہ رہنمائی نہیں بنایا جاسکتا اور اجتماعی معاملات، عوام کی کثرتِ رائے سے طے ہوں گے۔

گویا سیکولرازم کے تحت

✓ ایک طرف ہمہ مذہبیت ہے اور دوسری طرف لادینیت

✓ انفرادی زندگی میں مختلف مذاہب پر عمل ممکن لیکن اجتماعی زندگی میں اللہ کے احکامات کو سند نہیں بنایا جاتا۔

✓ تاریخ انسانی میں نوع انسانی کی اللہ تعالیٰ سے بدترین بغاوت جس میں اس کی بڑائی کو عبادت خانوں تک محدود کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

ہماری اکثریت

ہماری اکثریت انفرادی سطح پر چند مذہبی شعائر پر عمل کرکے مطمئن ہے
اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاوکے حکم قرآن کو فراموش کئے ہوئے ہے
اور اسے بحیثیت دینِ اسلام کے مغلوب ہونے پر کوئی دکھ نہیں۔

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا